

(۹)

۱۔ لغات : مجلس شمع عذاراں میں جو آ جاتا ہوں  
شمع عذار : شمع  
جیسے رخساروں والا کیونکہ  
فارسی میں عذار بہ معنی  
رخسار ہے۔ مطلب  
ہے روشن چہرے والے  
یعنی محبوب۔ حسین۔

مجلس شمع عذاراں میں جو آ جاتا ہوں  
شمع سال میں تہ دامان صبا جاتا ہوں  
سرگراں مجھ سے سبک رو کے نہ رہنے سے ہو  
کہ بہ یک جنبش لب مثل صدا جاتا ہوں  
ہو وے ہے جادہ رہ، رشتہ گوہر ہر گام

شرح :

میں جب حسینوں  
اور معشوقوں کی مجلس میں آ جاتا ہوں تو شمع کی طرح دامن صبا کی اوٹ جا پہنچتا ہے۔  
قاعدہ ہے کہ شمع کو ہوا کے جھونکے سے بچانے رکھنے کے لیے۔ لے کر نکلتے ہیں  
تھا سے دامن سے ڈھانک لیتے ہیں۔

۲۔ لغات : سرگراں : طول، رنجیدہ۔

سبک رو : تیز چلنے والا۔

شرح : مجھ سے تیز رو کے نہ رہنے سے طول و رنجیدہ نہ رہو۔ میں تو اتنی تیزی  
سے جاتا ہوں جیسے لبوں کے ہٹے صدا نکل جاتی ہے

۳۔ شرح : میرے پاؤں میں چھالے ہیں۔ میں جس گزرگاہ میں قدم رکھتا ہوں ہر  
قدم پر راستہ وہی شکل اختیار کر لیتا ہے جو موتیوں میں دھاگے کی ہوتی ہے۔ راستے کو رشتے سے  
اور پچھالوں کو موتیوں سے تشبیہ دی ہے۔

(۱۰)

۱۔ لغات : پیری میں بھی کمی نہ ہوئی تاک جھانک کی  
تاک جھانک : دزدیہ